ماہنامہ
نقیبِ ختمِ نبوّت
ملتان

۶ | رجب ۱۴۳۲ھ | جون ۲۰۱۱ء

امیر المؤمنین، خال المسلمین خلیفۂ راشد و عادل و برحق

سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما

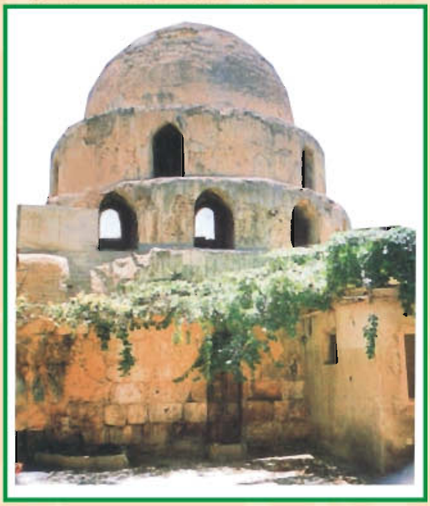

- ملک کا کیا بنے گا؟
- اُسامہ کی صدی
- امریکا ــــ سفاک اور بے وفا دوست
- جنرل قاتل پرویز ــــ گوئبلز کی بدروح
- پچھند میں تحریک ختم نبوت کی کامیابی اور قادیانیوں کی پسپائی

ہم تو مجبورِ وفا ہیں

تجھ کو کتنوں کا لہو چاہیے اے ارضِ وطن
جو ترے عارضِ بے رنگ کو گلنار کریں
کتنی آہوں سے کلیجہ ترا ٹھنڈا ہوگا
کتنے آنسو ترے صحراؤں کو گلزار کریں

تیرے ایوانوں میں پُرزے ہوئے پیماں کتنے
کتنے وعدے جو نہ آسودۂ اقرار ہوئے
کتنی آنکھوں کو نظر کھا گئی بدخواہوں کی
خواب کتنے تری شہ راہوں میں سنگسار ہوئے

بلاکشانِ محبّت پہ جو ہُوا سو ہُوا
جو مجھ پہ گزری مت اُس سے کہو، ہُوا سو ہُوا
مَبادا ہو کوئی ظالم ترا گریباں گیر
لہو کے داغ تو دامن سے دھو، ہُوا سو ہُوا

ہم تو مجبورِ وفا ہیں مگر اے جانِ جہاں
اپنے عشّاق سے ایسے بھی کوئی کرتا ہے
تیری محفل کو خدا رکھّے ابد تک قائم
ہم تو مہماں ہیں گھڑی بھر کے، ہمارا کیا ہے

(فیض احمد فیضؔ)